2جولائی2020ء

اسٹیٹ بینک نے ٹیکس ریفنڈز کی خودکاری پر اجیکٹ پر آراء طلب کرنے کے لیے ایوان ہائے تجارت کا اجلاس بلایا

گورنر بینک دولت پاکستان ڈاکٹر رضا باقر نے ٹیکس ریفنڈز کی ادائیگی کو خودکار بنانے کے جاری منصوبے پر آراء اور مشوروں کے لیے کاروباری طبقے کے ساتھ آن لائن اجلاس کیا۔ اجلاس میں پاکستان بزنس کونسل، وفاق ایوان ہائے تجارت وصنعت اور مختلف شہروں کے ایوان ہائے تجارت وصنعت کے عہدیداروں نے شرکت کی۔

ابتدائی کلمات میں گورنر اسٹیٹ بینک نے اسٹیٹ بینک کے آٹومیشن آف پیمنٹ آف ٹیکس ریفنڈز پر اجیکٹ کا تعارف کرایا اور کہا کہ حکومت کے محاصل جمع کرنے کے عمل کی خودکاری کے بعد اسٹیٹ بینک کی جانب حکومت کی ادائیگیوں کو خودکار بنانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ شفافیت، مؤثر کارکردگی اور عوام کی سہولت کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار کرنے کی آسانی حکومت اور اسٹیٹ بینک کا مشترکہ ہدف ہے کیونکہ اس سے ملک کے اندر معاشی سرگرمی میں تیزی آئے گی۔ گورنر باقر کا کہنا تھا کہ آٹومیشن آف پیمنٹ آف ٹیکس ریفنڈز پر اجیکٹ اس ضمن میں ایف بی آر اور پاکستان کسٹمز کی شراکت سے اسٹیٹ بینک کی کوششوں کا حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ پر اجیکٹ سے بالآخر کاروباری اداروں کو فائدہ ہوگا اس لیے یہ ضروری ہے کہ یہ نظام کاروباری اداروں سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تشکیل دیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس سلسلے میں کاروباری اداروں کی آراء اور مشورے بہت اہم ہیں کیونکہ وہ کلیدی اسٹیک ہولڈرز ہیں۔

اسٹیٹ بینک کے ایک سینئر افسر نے پر اجیکٹ پر تفصیلی پریزینٹیشن دی اور بتایا کہ یہ منصوبہ دو بنیادی اجزا ڈیوٹی ڈرابیک دعووں کی ادائیگی کی خودکاری اور سیلز ٹیکس ریفنڈز کی ادائیگی کی خودکاری پر مشتمل ہے۔ موجودہ طریقہ کار میں موجود مسائل کو اجاگر کرنے کے بعد انہوں نے وضاحت کی کہ خودکاری سے طریقہ ہائے کار کیونکر آسان ہوجائیں گے اور کیسے وقت اور انسانی وسائل کی بچت کے حوالے سے کارکردگی بہتر ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ ریفنڈ کلیمز میں کی پروسیسنگ اور ادائیگی میں کم سے کم انسانی مداخلت ہوگی کیونکہ ایف بی آر، پاکستان کسٹمز اور اسٹیٹ بینک کے درمیان ایک انٹرفیس کے توسط سے دعویداروں کے اکاؤنٹ میں رقوم کریڈٹ کرنے کے لیے حقیقی وقت کے دوران ادائیگی کے سسٹم جنریٹڈ پیغامات اسٹیٹ بینک کو بھیج دیے جائیں گے۔

ایوان ہائے تجارت کے نمائندوں نے اسٹیٹ بینک کے اقدام کی تعریف کی اور اپنی قیمتی آراء دیں۔ انہوں نے قومی اہمیت کے اس منصوبے کی تشکیل کے لیے اسٹیٹ بینک کو اپنے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

***